اے۔ وی۔ ایم کا

# बरखा

# برکھا

اداکاران

جگدیپ ۔ نندا ۔ شوبھا کھوٹے

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

# گانا نمبر ١ برکھا کے گانے

برکھا بہار آئی، بوندوں کے ہار لائی
رم جھم نے چھیڑے ترانے ..... ہو
جھومے دھرتی جھومے دنیا جھومے نیلے گگن پہ گھٹا:
چھیڑ جائے من کی بینا آ کے پورب سے ٹھنڈی ہوا
پڑتی پھوار ہے بجتی ستار ہے
دن ہیں سہانے
انگ انگ میں ترنگ ابھرے، جاگے سپنے جو سوئے ہوئے
بن سنور کے نیلے بھنور سے، مکھڑے کا ہر ایک دیپ دھلے ہوئے
مستی کا شور ہے، طوطیوں کا زور ہے
ملنے کے سو سو بہانے

گانا نمبر ٢ لڑکا:- وہ دور جو ندیا بہتی ہے
وہاں اک البیلی رہتی ہے
لڑکی:- سن بھیا وہی تو میری بھابی ہے
گورا مکھڑا ہے گال گلابی ہے
دیکھو اس پیپل کے نیچے
سر کی مست کھڑا ہے انکھیاں میچے
لڑکا:- سنتو پنڈت آ اٹھا کے لے جائے گا
تجھے اپنا بنا کے لے جائے گا

دیکھو وہ بادل آوارہ
پھرتا ہے یہ کیوں مارا مارا

لڑکی:۔ میں جان گئی یہ بیچارہ ہے
میرے بھیا جیسا کنوارا ہے

لڑکا:۔ وہ پنچھی جو اُڑتا جاتا ہے
میٹھی دُھن میں کچھ گاتا ہے

لڑکی:۔ کہتا ہے تو بی گھر جائے گی
پھر بھیا کو یاد نہ آئے گی

لڑکا:۔ چل ایسی زباں پہ بات نہ لا
ہنستے ہنستے پی کے گھر جا
تیری راکھی کی لاج نبھاؤں گا
جیتے جی نہ تجھ کو بھلاؤں گا

گانا بھیرہ:۔ سُریلے کیسے کیسے، دیکھو قسمت کی نِٹھنائی
ہاتھ میں نہ ہاتھ پیا کا ہے تو مہندی رچائی
بکھر گئیں سہرے کی کلیاں۔ ہر سنگار بھی پڑ گیا پھیکا
گھونگھٹ ہی کی اوٹ سے بابا چار گھڑی بس درشن پی کا
ٹوٹ گئے سب سُندر سپنے، رات ملن کی نہ آئی
کل تک تھیں رنگین بہاریں آج قفس ہے اور زنجیریں
تاروں کی گردش کے آگے کام نہ آئیں کچھ تدبیریں
حسرت تھی دل کو میلوں کی اور ملی تنہائی
پھول چمن سے ایسے نکلا پھول نہ ہو کوئی دھول ہو جیسے

دی بھی سزا تو ایسی سزا دی پھولوں کا کھلنا بھول ہو جیسے
جتنا سنبھل کے پاؤں اٹھایا اتنی ہی ٹھوکر کھائی

گانا نمبر ۴
لڑکا:۔ اِک رات میں دو دو چاند کھلے
اِک گھونگھٹ میں اِک بدلی میں
لڑکی:۔ اپنی اپنی منزل سے ملے
اِک گھونگھٹ میں اِک بدلی میں
لڑکا:۔ بدلی کا وہ چاند تو سب کا ہے
گھونگھٹ کا یہ چاند تو اپنا ہے
لڑکی:۔ مجھے چاند سمجھنے والے بتا
یہ رات ہے یا کوئی سپنا ہے
لڑکا:۔ معلوم نہیں دو انجانے
راہی کیسے مل جاتے ہیں
لڑکی:۔ پھولوں کو اگر کھلنا ہے تو وہ
ویرانوں میں کھل جاتے ہیں

گانا نمبر ۵
چھوڑ بھی دے منجدھار میں ناؤ لے کر اُس کا نام
پار اتارے یا وہ ڈبوئے جانے اپنے کام
آدمی چراغ ہے اسکی چلے گی کیا چلتی ہوا کے سامنے
تو بھی مجبور ہے میں بھی مجبور ہوں اُسکی رضا کے سامنے
تیرا کام ہے یہی بس کام کئے جا
مت سوچ یہ تو انجام ہے کیا

وہ کانٹوں کی سیج دے یا پھولوں کی
جھکنے کے سوا تیرا کام ہے کیا
کئی ڈوب کے بھنور میں بچ نکلے
کئی رہ گئے ڈوب کے کنارے پر
وہ ندی ہو یا نیّا یا آندھی ہو
سبھی چلتے ہیں اِس کے اِشارے پر

گانا نمبر ۶

اُونچے پربت گہرے ساگر ۔ سب کا بوجھ اُٹھائے
اِسی لئے تو یہ دھرتی ۔ دھرتی ماتا کہلائے
پھلوں کو بوجھ نہ سمجھے ۔ چاہے جھک جائے ڈالی
ہو گی وہ کوئی ابھاگن ۔ جس ماں کی گود ہو خالی
جس ماں کا ہو نہ بیٹا ۔ مر کے بھی مکتی نہ پائے
دِل ماتا کا ہے سیپی ۔ بیٹا ہے اُس کا موتی
ماتا کی آنکھیں دیپک ۔ بیٹا ہے اُن کی جیوتی
یہ امر پیار دنیا میں ۔ جگ جگ سے چلتا آئے
اِک بیٹا تھی تھا ایسا ۔ جو نکلا قاتل ماں کا
جب وار وہ کر کے بھاگا ۔ تو یوں بولا دِل ماں کا
مت بھاگ یَیں تجھ پر واری ۔ بیٹے ٹھوکر نہ لگ جائے

گانا نمبر ۷

تڑپاؤ گے تڑپا لو ہم تڑپ تڑپ کر بھی تمہارے گیت گائیں گے
ٹھکراؤ گے ٹھکرا لو ہم ٹھوکر کھا کر بھی تمہارے در پہ آئیں گے

کیسے جانے گا، چندا درد چکوری کا۔ اِک دن تو یہ پھول سنے گا بلبل کا شکوہ
بیوفا پیار میں کب تلک یہ پردا
جِن کی خاطر ہم پھرتے ہیں دیوانے بن کے
وہ ہم سے جب ملتے ہیں تو بیگانے بن کے
عشق میں رہ گئے ہم افسانے بن کے
دیکھ نشانے پر دیکھا ہے کب سے میں نے دِل
تیر چلا کیا سوچ رہا ہے او بھولے قاتل
کیا پتہ موت ہی پیار کی ہو منزل

گانا نمبر ۸: پوچھوں گی اِک دِن پچھلے پہر میں
سوئے ہوئے چاند تاروں سے
تم ہی بتاؤ کیوں کر خفا ہے
نندیا بھی قسمت کے ماروں سے
کیسے گزاریں رو رو کے دِن ہم
آنکھوں ہی آنکھوں میں راتیں
تم بھی ستارو سو جاتے ہو
پھر کِس سے کریں جی کی باتیں
رکھو نہ دِل میں کہہ بھی دو
تم کو شکوہ ہے کیا بے سہاروں سے
اتنا بتا دو کب یہ رنگ لائیگی۔ مظلوم کی بے زبانی
تکتے رہیں گے کب تک یہ ہم۔ اشکوں سے اپنی کہانی
بدلے گا کِس دِن موسم خزاں کا

## بھیں گے کب ہم بہاروں سے

گانا نمبر ۹:- پیار کیا نہیں جاتا، ہو جاتا ہے میری جان
پہلی پہلی نا کا آدھا مطلب ہے ہاں
یہ رات بھی ہے کچھ آج گرم
میرے دلبر کا بھی مزاج گرم
ہائے کیا کہنا، ہائے کیا کہنا
حسن اگر ہے گرم تو گرما گرم ہیں عشق کے ارماں
ہر دل کا قاتل عشق عشق۔ پھر بھی ہے منزل عشق عشق
ہائے عشق عشق۔ ہائے عشق عشق
عشق اگر نا ہو تو دنیا کی محفل ہے ویراں
دل آتا ہے بس ایک بار
پھر کیوں نہ کر لیں پیار پیار
بس ایک بار ہائے پیار پیار
ڈال کے آنکھیں آنکھوں میں مجھے پیار سے کہہ دے بلما
ختم شد



# جو مانگو گے ملیگا

## ایک ہزار روپے انعام

اب آپ کسی طرف سے مایوس نہ ہوں آپکے سب کام پورے ہو جائینگے گرہن اور شبھ مہورت میں تیار کی ہوئی اس تانترک انگوٹھی کو انگلی میں پہن کر آپ جب سنگدل عورت یا مرد کا نام لیں گے وہ دیکھتے ہی دیکھتے فوراً بس میں ہو جائیگا اس کی زیادہ تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے آپ جسے چاہتے ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہو، سات سمندر پھاند، سات تالے توڑ کر آپ کے قدموں میں حاضر ہوگا گھٹنے ٹیکتا اور دشمنی کو چھوڑ کر آپکے حکم کی تعمیل کریگا دلپسند سگائی شادی ہوگی خوبصورت عورت ملیگی مردہ روحوں سے باتچیت ہوگی، بزرگوں کی زمین میں گڑی ہوئی دولت خواب میں نظر آئے گی، مقدمہ میں جیت ہوگی امتحان میں پاس ہونگے بیوپار میں لابھ ہوگا، اور تمام ناقص گرہ شانت ہونگے بدقسمتی دور ہوگی، خوش قسمت بن جائینگے زندگی سکھ شانتی سے بیتے گی۔ تانترک انگوٹھی ۱۵/۱ اسپیشل تین روپیہ اسپیشل پادرفل تین روپیہ پیند کو آتے جس کا ۲۴ گھنٹہ میں فوراً اثر ہوتا ہے سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے لیکن اس تانترک انگوٹھی کا اثر کبھی خالی نہیں جاتا ٹھیک نہ ہونے پر دام واپسی کی گارنٹی ہے، غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپے نقد انعام۔

رام پرشاد اٹاوہ، موہن لال کاشی پور سے لکھتے ہیں کہ راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک آچاریہ جالندھر سے منگائی ہوئی تانترک انگوٹھی سے میرا کام پورا ہوا جو بیشمار کوششوں سے نہ ہوسکا تھا اس طرح بہت سے تعریفی خط آچکے ہیں اور سینکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں ایکبار آپ بھی آزمائش کریں۔

**راج جیوتشی پنڈت دیودت شاستری تانترک آچاریہ آر۔ ڈی**
**جالندھر سٹی**